انٹرنیشنل واٹر مینجمنٹ انسٹی ٹیوٹ کا آبی گورننس کی بہتر رپورٹنگ کیلئے ورکشاپ کا انعقاد

لاہور، مارچ 30: انٹرنیشنل واٹر مینجمنٹ انسٹی ٹیوٹ نے صحافیوں کی استعداد کار کو بڑھانے کیلئے ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ اس ورکشاپ کا مقصد انہیں پانی کی منصفانہ تقسیم و استعمال کے مختلف پہلوؤں سے روشناس کرانا تھا۔ یہ ورکشاپ حکومت برطانیہ کی مالی معاونت سے شروع کیے جانے والے آبی گورننس کے پروگرام کے تحت منعقد کی گئی۔

ورکشاپ کا مقصد پرنٹ، الیکٹرانک اور ڈیجیٹل میڈیا کے صحافیوں کو پاکستان میں واٹر گورننس کے بارے میں آگاہی دینا تھا۔ مقررین نے پانی کی منصفانہ تقسیم و استعمال کی پیمائش کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ کس طرح پانی کے وسائل کا بہتر انتظام مختلف شعبوں بالخصوص زراعت اور صنعت کے لیے پانی کی دستیابی کو یقینی بنانے میں مدد کر سکتا ہے۔

اس موقع پر ڈاکٹر محسن حفیظ، انٹرنیشنل واٹر مینجمنٹ انسٹی ٹیوٹ کے نمائندہ برائے پاکستان کا کہنا تھا کہ ہمارا ادارہ برطانوی حکومت کے تعاون سے پاکستان میں آبی اصلاحات کر رہا ہے۔ ان اصلاحات میں زیر زمین اور سطح پر موجود پانی کا تخمینہ اور زراعت و دیگر شعبوں میں پانی کے استعمال کو بہتر بنانا شامل ہے۔

ان اصلاحات کے ذریعے سندھ طاس میں پانی کی تقسیم اور استعمال کو منصفانہ بنانے میں مدد ملے گی اور موسمیاتی اور آبی پالیسیوں پر عمل درآمد آسان ہوگا۔ اس کے ساتھ ساتھ پنجاب میں پانی کے دیرپا استعمال کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ پنجاب واٹر ایکٹ 2019 کے عملدرآمد میں آسانی ہو۔

اس موقع پر محکمہ انہار پنجاب کے ڈائریکٹر ڈاکٹر محمد جاوید نے پنجاب واٹر ایکٹ 2019 پر روشنی ڈالی اور یہ بھی بتایا کہ کیسے انٹرنیشنل واٹر مینجمنٹ انسٹی ٹیوٹ کا پروگرام پنجاب واٹر ایکٹ 2019 کے عمل درآمد میں مدد فراہم کرے گا۔

شعبہ اصلاح آبپاشی، محکمہ زراعت پنجاب کے ڈائریکٹر ہیڈ کوارٹرز, انجینئر حافظ قیصر یٰسین کا کہنا تھا کہ پنجاب میں آبی گورننس کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے تاکہ زرعی پیداوار کو بہتر بنایا جاسکے۔ آبی گورننس کی پالیسیز پر عمل درآمد کو یقینی بنانے اور کھیت کی سطح پر بہتر آبی گورننس سے ہی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ممکن ہے۔ انہوں نے کھیت کی سطح پر بہتر آبی گورننس اور ڈیمانڈ بیسڈ آبپاشی کے لیے واٹر بجٹنگ اور اکاؤنٹنگ کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ مزید برآں، انہوں نے ابلاغ، آگاہی اور تعلیم و تربیت کی سرگرمیوں پر زور دیا۔

انٹرنیشنل واٹر مینجمنٹ انسٹی ٹیوٹ پاکستان کے دیگر ماہرین جن میں ڈاکٹر عبدالرحمن چیمہ، ریجنل ریسرچ واٹر گورننس اینڈ انسٹیٹیوشنل سپیشلسٹ؛ ڈاکٹر محمد ارشد، ریسرچ انٹیگریٹڈ واٹر ریسورسز مینجمنٹ؛ ڈاکٹر عمر وقاص لیاقت، ریسرچ ایریگیشن؛ اور کنول وقار، ریسرچ جینڈر اینڈ یوتھ سپیشلسٹ شامل ہیں، نے شرکاء کو آگاہ کیا کہ کیسے آبی گورننس میں اصلاحات اور جدید آلات کے ذریعے پانی کی دستیابی بہتر ہوگی, جس سے معاشرے کے تمام طبقوں بالخصوص خواتین مستفید ہونگے۔

انجینئر ڈاکٹر جہانزیب مسعود چیمہ، ریسرچ واٹر ریسورسز مینجمنٹ, انٹرنیشنل واٹر مینجمنٹ انسٹی ٹیوٹ پاکستان نے اہم نکات کا خلاصہ پیش کرتے ہوئے میڈیا نمائندگان اور دیگر شرکاء کو بتایا کہ پانی کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے اسکا موثر انتظام کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے ہمیں اپنے آبی وسائل کی درست پیمائش کرنے کی ضرورت ہے، جو فیصلہ سازی میں معاون ثابت ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ میڈیا ورکشاپ صحافیوں کو واٹر گورننس کے مسائل پر بہتر رپورٹنگ کرنے کے قابل بنائے گی تاکہ وہ مختلف اسٹیک ہولڈرز اور عوام میں پانی کے موثر استعمال کے بارے میں آگاہی پھیلا سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ انٹرنیشنل واٹر مینجمنٹ انسٹی ٹیوٹ پاکستان WRAP پروگرام کے کمپوننٹ 1 کے تحت مستقبل میں میڈیا نمائندگان کیلئے تربیتی ورکشاپس اور میڈیا وزٹس کا اہتمام کرے گا۔

....